ڈائریکٹرز کی رپورٹ

آپ کے ڈائریکٹر 30 جون 2016ء کو ختم ہونے والے مالی سال کیلئے کمپنی کی 28 ویں سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہیں۔

فروخت اور مالیاتی نتائج:۔

مقامی فروخت کی شرح 3.39 فیصد بڑھ کر 1291.5 ملین روپے رہی جبکہ برآمدات کا حجم 2.29 فیصد بڑھ کر 156.38 ملین روپے رہا، اس طرح زیر جائزہ عرصے کے دوران مجموعی فروخت 3.27 فیصد اضافے کے ساتھ 1447.88 ملین روپے ریکارڈ کی گئی۔

ہماری فروخت میں اضافے کا اہم پہلو یہ تھا کہ تیل اور گیس کی تلاش کے شعبے میں فروخت کی شرح میں 34.23 فیصد اضافہ ہوا تاہم دوسرے تمام شعبوں جیسا کہ تعمیرات اور کان کنی میں موجودہ منصوبوں کی تکمیل اور ڈسٹری بیوٹرز کے شعبے میں ریگولیٹری اور سکیورٹی معاملات کے باعث طلب میں کمی واقع ہوئی۔ ڈھائی برسوں کے بعد کام دوبارہ شروع ہونے کی وجہ سے Duddar Lead&Zinc کے منصوبے پر فروخت میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ موجودہ کان کے اپنے تکمیلی مراحل میں ہونے کی وجہ سے سینڈک کے تانبے اور سونے کی کان کنی منصوبے کی فروخت میں کمی کا سلسلہ جاری رہا۔

سال 16-2015 میں کوئی نیا منصوبہ شروع نہیں ہوا۔

کل منافع کی شرح میں 2.23 فیصد کے حساب سے 46.65 فیصد اضافہ تیل اور گیس کی تلاش کے شعبے میں اعلیٰ معیار کی مصنوعات کی فروخت میں اضافے کا عکاس ہے جو کہ قیمت کے ذریعے خام مال کی لاگت میں کمی کیلئے کمپنی کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔

کمپنی کی آمدن 2.33 فیصد اضافے کے ساتھ 558.71 ملین روپے رہی۔ ٹیکس کی ادائیگی کے بعد خالص منافع 1.5 فیصد اضافے کے ساتھ 398.43 ملین روپے رہا جس کے نتیجے میں EPS 19.92 روپے ہوگئی۔ (EPS Rs. 19.63 : 2015)

آپ کی کمپنی اپنے مالیاتی اثاثے/ سرمایہ کاری 52.52 ملین روپے اضافے کے ساتھ 439.43 ملین روپے تک بڑھانے میں کامیاب رہی تاہم باہمی فنڈز میں سرمایہ کاری پر منافع کی شرح میں کمی کے نتیجے میں اثاثوں سے آمدن 9.18 ملین روپے کم ہو کر 25.62 ملین روپے ہوگئی۔

شرح سود میں کمی کے باعث مالیاتی لاگت 0.93 ملین روپے کم ہو کر 21.04 ملین روپے رہ گئی۔ زیر جائزہ عرصے کے دوران آپ کی کمپنی کی کل مالیت 8.43 ملین روپے بڑھ کر 924.54 ملین روپے ہوگئی۔

پیداوار:۔

پلانٹ کی پیداواری ٹیم نے صارفین کیلئے مختلف مصنوعات کی بروقت طلب پوری کرنے کیلئے تسلی بخش ذمہ داریاں ادا کیں۔آپ کی کمپنی نے پیداواری صلاحیت، انسانی وسائل اور محفوظ کاموں کی بہتری کیلئے وسائل بروئے کار لانے کا سلسلہ جاری رکھا تاکہ اپنے استعمال کنندگان، افرادی قوت اور متعلقہ افراد کے اعتماد میں اضافہ کیا جائے۔

کمپنی نے آکوپیشنل ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایڈوائزری سروسز (OHSAS) 18001:2007 اور آئی ایس او 9001:2008 کے سرٹیفکیٹس کی تجدید بھی کی۔

مستقبل کے امکانات:۔

اگرچہ حکومت پاکستان اور چین نے پاکستان کے توانائی، مواصلات اور بنیادی ڈھانچے کے شعبوں میں بھرپور سرمایہ کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے لیکن ملک میں اس حوالے سے جتنی تیزی سے پیش رفت ہونی چاہیے تھی اتنی نہیں ہوئی۔ پن بجلی منصوبے جیسے داسو، سکی کناری، کیروٹ اور تربیلا 5 ویں توسیعی منصوبے پر کام ابھی شروع ہونا ہے جبکہ بھاشا، منڈا ڈیم، کوہالہ ڈیم اور بنجی ڈیم وغیرہ پر پیش رفت کو تاحال حتمی شکل نہیں دی گئی۔روڈ نیٹ ورک پر پیش رفت تاخیر کا شکار ہے لیکن ہمیں امید ہے کہ اس حوالے سے آئندہ مالی سال میں کام تیز ہوگا۔

اگلے تین سے چار برسوں میں سیمنٹ کے شعبے میں اضافی یونٹ لگنے کا بھی عندیہ ملا ہے تاکہ چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) کے کاروباری مواقع اور مقامی طلب کی توقعات پر پورا اترنے کیلئے تقریباً 6 سے 8 ملین میٹرک ٹن کی اضافی صلاحیت کو شامل کیا جائے۔ہمیں امید ہے کہ آنے والے برسوں میں تیل اور گیس کی تلاش کا شعبہ فعال کام کرتا رہے گا۔

حصہ منافع:۔

بورڈ نے 30 جون 2016ء کو ختم ہونے والے مالی سال کیلئے 7.50 روپے فی حصص (75 فیصد) کی منظوری دی اور 27 اکتوبر 2015ء کو پہلے عبوری نقد حصہ منافع 2.50 روپے فی حصص (25 فیصد)، 18 فروری 2016ء کو دوسرے عبوری نقد حصہ منافع 4 روپے فی حصص (40 فیصد)، 22 اپریل 2016ء کو تیسرے عبوری نقد حصہ منافع 5.50 روپے فی حصص (55 فیصد) اور مجموعی حصہ منافع 19.50 روپے فی حصص (195 فیصد) کا اعلان کیا۔

کارپوریٹ نظم و نسق کے قواعد و ضوابط:۔

ہم یہ بتا کر خوشی محسوس کررہے ہیں کہ کمپنی نے کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کی دفعات جو کہ سٹاک ایکس چینج کے قواعد و ضوابط میں شامل ہیں پر پورا اترنے کیلئے ضروری اقدامات کئے ہیں۔

بورڈ کمپنی کی اسٹریٹیجک سمت کا باقاعدگی سے جائزہ لیتا ہے۔کاروبار کے منصوبے اور اہداف چیف ایگزیکٹو مقرر کرتا ہے جس کا بورڈ جائزہ

لیتا ہے۔ بورڈ کارپوریٹ کے اچھے نظم ونسق کا اعلیٰ معیار برقرار رکھنے کیلئے پرعزم ہے۔ کمپنی سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کی جانب سے بنائی گئی شقوں پر عملدرآمد کے عمل میں ہے۔

کارپوریٹ نظم ونسق کے ضابطے کے حوالے سے آپ کے ڈائریکٹرز یہ بتانا پسند کریں گے کہ:۔

- ☆ کمپنی کی انتظامیہ کی جانب سے تیار کئے گئے مالیاتی گوشوارے، کام کے نتائج، رقم کے لین دین اور مساوی تبدیلیوں کی بھرپور انداز میں عکاسی کرتے ہیں۔
- ☆ کمپنی کی اکاؤنٹ بکس کو مناسب انداز میں رکھا گیا ہے۔
- ☆ مالیاتی گوشوارے اور اکاؤنٹ کے تخمینوں کی تیاری میں اکاؤنٹنگ کی پالیسیوں کو مسلسل لاگو کیا گیا ہے۔
- ☆ مالیاتی بیانات کی تیاری میں پاکستان میں نافذ مالیاتی رپورٹنگ کے بین الاقوامی معیارات کو ملحوظ خاطر رکھا گیا ہے۔
- ☆ اندرونی کنٹرول کا نظام انتہائی مربوط ہے جس کو موثر انداز میں نافذ اور اس کی نگرانی کی گئی۔
- ☆ کمپنی کے کاروبار جاری رکھنے کی اہلیت اور قابلیت کے حوالے سے کوئی خدشات نہیں ہے۔
- ☆ کارپوریٹ کے بہتر نظم ونسق کے واقعات سے کوئی انحراف نہیں کیا گیا جیسا کہ قواعد وضوابط میں تفصیل سے دیا گیا ہے۔
- ☆ 30 جون 2016ء کو ٹیکسوں، ڈیوٹیوں، لیویز اور واجبات کی مد میں کوئی قانونی ادائیگیاں نہیں ہیں سوائے ان کے جو مالیاتی گوشواروں میں دی گئیں۔
- ☆ سی سی جی میں فراہم کی گئی تعلیم اور تجربے کی بنیاد پر کمپنی کے 6 ڈائریکٹرز کو ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام سے استثنیٰ دیا گیا ہے۔ کمپنی کے 4 دوسرے ڈائریکٹرز نے سی سی جی کی شق xi کے مطابق ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام کے تحت سرٹیفکیٹ حاصل کئے ہیں۔ سال کے دوران کسی ڈائریکٹر نے کسی ٹریننگ پروگرام میں شرکت نہیں کی۔
- ☆ 30 جون 2016ء کو متعلقہ اکاؤنٹس کی بنیاد پر مختلف فنڈز کی سرمایہ کاری کی مالیت درج ذیل ہے:۔

فنڈ	رقم
پراویڈینٹ فنڈ	48,362,818/- روپے
گریجوئٹی فنڈ	32,429,852/- روپے

سال کے دوران (جولائی 2015ء تا جون 2016ء) بورڈ آف ڈائریکٹرز کے کل 4 اجلاس ہوئے۔ ہر ڈائریکٹر کی شرکت مندرجہ ذیل ہے:۔

نام	عہدہ	اجلاسوں کی تعداد
ڈاکٹر محمد ہمایوں خان	چیئرمین	4
خواجہ امان اللہ عسکری	منیجنگ ڈائریکٹر وچیف ایگزیکٹو آفیسر	4
محمد افضل خان	ڈائریکٹر	4
عبدالماجد قریشی	ڈائریکٹر	3
محمد سلیم خان	ڈائریکٹر	4

محمد ظفر خان	ڈائریکٹر	4
عدنان اورنگزیب	ڈائریکٹر	3
میجر جنرل (ر) ایس۔ زیڈ۔ ایم عسکری	ڈائریکٹر	4
خواجہ احمد حسین	ڈائریکٹر	4
محمد یعقوب	ڈائریکٹر	4
مس شیرین صفدر	ڈائریکٹر	3
مس ذیشان افضل خان	ڈائریکٹر	3
(مس مہرین حسین۔ متبادل ڈائریکٹر)		1

تمام کیسز میں ڈائریکٹرز کو قواعد کے مطابق غیر حاضری کی چھوٹ دی گئی ہے۔

سال کے دوران (جولائی 2015ء تا جون 2016ء) آڈٹ کمیٹی کے کل 4 اجلاس ہوئے۔ ہر ممبر کی شرکت مندرجہ ذیل ہے:۔

نام	عہدہ	اجلاسوں کی تعداد
محمد یعقوب	چیئرمین	4
عبدالماجد قریشی	ممبر	3
محمد سلیم خان	ممبر	4
عدنان اورنگزیب	ممبر	3
ڈاکٹر محمد ہمایوں خان	ممبر	4
خواجہ احمد حسین	ممبر	4

تمام کیسز میں ڈائریکٹرز کو قواعد کے مطابق غیر حاضری کی چھوٹ دی گئی ہے۔

سال کے دوران (جولائی 2015ء تا جون 2016ء) انسانی وسائل اور معاوضہ کمیٹی کے کل 4 اجلاس ہوئے۔ ہر ڈائریکٹر کی شرکت کی تفصیل یہ ہے:۔

نام	عہدہ	اجلاسوں کی تعداد
ڈاکٹر محمد ہمایوں خان	چیئرمین	4
خواجہ امان اللہ عسکری	ممبر	4
محمد سلیم خان	ممبر	4
عدنان اورنگزیب	ممبر	3
خواجہ احمد حسین	ممبر	3
محمد یعقوب	ممبر	4

تمام کیسز میں ڈائریکٹرز کو قواعد کے مطابق غیر حاضری کی چھوٹ دی گئی ہے۔

اہم آپریٹنگ اور مالیاتی اعداد و شمار:۔

گزشتہ 6 برسوں کے اہم آپریٹنگ اور مالیاتی اعداد و شمار منسلک ہیں۔

آڈیٹرز:۔

موجودہ آڈیٹرز کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی، چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس ریٹائر ہو چکے ہیں اور انہوں نے دوبارہ تعیناتی کی پیشکش کی ہے۔

اقرار نامہ:۔

آپ کا بورڈ کمپنی کے تمام ملازمین، جنکی مسلسل سخت محنت اور عزم کے بغیر کمپنی نئے مواقع اور چیلنجوں سے نمٹنے کے اہداف حاصل نا کرسکتی، کی کاوشوں کو خصوصی طور پر سراہتا ہے۔ ہم اپنے بڑے شراکت داروں، صارفین، سپلائرز اور بینکوں خصوصاً الائیڈ بینک لمیٹڈ، فیصل بینک لمیٹڈ، مسلم کمرشل بینک لمیٹڈ، یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ، بینک آف خیبر اور نیشنل بینک آف پاکستان کی حمایت اور تعاون کے بھی مشکور ہیں۔

چیف ایگزیکٹو نے کمپنی کی جانب سے 8 ستمبر 2016ء کو وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان محمد نواز شریف سے پاکستان سٹاک ایکسچینج کا "TOP 25 COMPANIES AWARD 2014-15" وصول کیا (دیکھیں صفحہ 10) اور اس تازہ ایوارڈ کے ساتھ بیافو انڈسٹریز لمیٹڈ 2012ء سے 2015ء تک مسلسل چار مرتبہ پاکستان سٹاک ایکسچینج کی "TOP 25 COMPANIES AWARD" حاصل کر چکی ہے۔ یہ بیافو کے ٹیم ممبران کی لگن اور سخت محنت کا نتیجہ ہے۔

حصص مالکان کی نقل:۔

حصص مالکان کی نقل منسلک ہے۔

منجانب بورڈ

خواجہ امان اللہ عسکری
مینجنگ ڈائریکٹر و چیف ایگزیکٹو آفیسر

اسلام آباد
23 ستمبر 2016ء